دفعہ ۴۸۷ - مین جھوٹا نشان بنانا بہ نیت فریب دہی ملازمان سرکاری جرم ہے اور ۴۸۸ - مین اوس نشان کو کام مین لانا جرم ہے - جن مقامون پر کہ کسی چیز پر محصول لگتا ہے وہان ملازمان سرکاری کو فریب دہی اور اپنے مال کو محصول سے بچانے کے لیے بہت سے دہوکے کام مین لائے جاتے ہین - مثلاً جہان نمک پر محصول لیا جاتا ہے وہان ہو کر اگر ایک چھکڑے پر نمک کے بورے لدے ہوے نکلین اور اون بورون پر یہ لکھا ہو یا کوئی نشان ایسا کیا ہو جس سے ظاہرا معلوم پڑے کہ اسمین نمک نہین ہے بلکہ دوسری چیز ہے اور غرض اس سے یہ ہو کہ محصول نمک کا دینا نہ پڑے تو مرتکب اس فعل کا بموجب اس دفعہ کے مستوجب سزا ہوگا -

دفعہ ۴۸۹ نقصان پونہچانے کی نیت سے کوئی نشان ملکیت بگاڑنا

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی نشان ملکیت (۴۷۹) دور کرے یا معدوم کرے یا بگاڑے یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ اوس کے ذریعے سے کسی شخص کو نقصان (۴۴) پہونچاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاوے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دی جائین گی -

اونیسوان باب

خدمت کے معاہدون کے نقض مجرمانہ کے بیان مین

معاہدہ کے توڑنے سے جو نقصانات واقع ہوتے ہین وہ بطورعام قابل ارجاع نالش عدالت دیوانی ہین - مگراس مین چند خاص قسم کے معاہدون کا توڑنا جرم رکھا گیا ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض معاہدون کے توڑنے سے ایسا نقصان عظیم واقع ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے کہ اوس کا دفعیہ کسی طرح پر ممکن نہین گو عدالت دیوانی مین بھی نالش کیجاوے - مثلاً ایک عورت مع اپنے بچے کے پالکی کی ڈاک پر سوار ہوئی جاتی ہے بیچ جنگل مین کہارون نے پالکی رکھدی اور خود چلے گئے - پس ایسی صورت مین جو تکلیف وہراس اوس عورت کے قلب پر اوس حالت مین ہوگا اوس کا دفعیہ کسی طرح پر عدالت دیوانی سے نہین ہوسکتا علاوہ برین اگر بقصد نقصان نالش بھی کی جاوے تو کہارون کی کب ایسی حیثیت ہوتی ہے کہ جس سے اوس نقصان کے ملنے کی امید ہو بلکہ عجب نہین جو اکثر خرچہ کا نقصان بھی مدعی کو برداشت کرنا پڑے چنانچہ اس قسم کے انسداد کے واسطے یہ باب خاص کر بنایا گیا ہے -

دفعہ ۴۹۰	بحالت سفر	کوئی شخص (۱۱) جسپر معاہدہ جائز کی روسے

مفصل ض ۱

تری یا خشکی کے معاہدے کا نقص

واجب ہے کہ وہ کسی شخص یا مال (۲۲) کے ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لے جانے یا پہونچانے مین بذاتہ خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی مین کسی شخص کی نوکر کی حیثیت سے خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی مین کسی شخص یا مال کی حفاظت کرے سوائے حالت بیماری یا بدسلوکی کیے جانے کے یا لاراد (۳۹) ایسا کرنا ترک (۳۳) کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دی جائین گی —

تمثیلین

(ا) زید پالکی کا ایک کہار جسپر معاہدہ جائز کی روسے بکر کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ تک پہونچانا واجب ہے راہ مین سے بھاگ جاے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے —

(ب) زید ایک قلی جسپر معاہدہ جائز کی روسے بکر کے اسباب سفر کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا واجب ہے اسباب کو پھینک کر چلدے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے —

(ج) زید بیلون کا ایک مالک جسپر معاہدہ جائز کی روسے واجب ہے کہ اپنے بیلون پر لادکر اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہہ تک پوہنچادے ایسا کرنا خلاف قانون ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو جو ایک قلی ہے ناجایز وسیلون سے اپنا اسباب سفر پوہنچانے کے لیے مجبور کرے اور بکر اثناے سفر مین اسباب رکھکر بھاگ جاے تو اس صورت مین چونکہ اسباب کا پوہنچانا بکر پر جوازاً واجب نتھا اسلیے بکر کسی جرم کا مرتکب نہین۔

تشریح اس جرم کے متحقق ہونے کے لیے ضرور نہین ہے کہ معاہدہ اوس شخص کے ساتہ کیا جاتے جسکے لیے وہ خدمت ادا کی جائے کو ہے بلکہ یہی کافی ہے کہ اوس شخص نے جسکو وہ خدمت کرنی پڑے گی کسی شخص کے ساتہ وہ معاہدہ قانون کے مطابق کیا ہو خواہ لفظاً خواہ معنیً۔

تمثیل

زید کسی ڈاک کمپنی کے ساتہ ایک مہینے تک اوسکی گاڑی ہانکنے کا معاہدہ کرے اور بکر ڈاک کمپنی مذکور کو اس لیے مامور کرے کہ وہ اوسے کسی سفر کو لیجائے اور اوس مہینے کے اندر وہ کمپنی بکر کو کوئی گاڑی دے جسکو زید ہانکتا ہے اور زید اثناے سفر مین بالارادہ گاڑی کو چھوڑ جاے تو اس صورت مین اگرچہ زید نے بکر کے ساتہ خود معاہدہ نہین کیا تاہم زید اس دفعہ کی روسے جرم کا مجرم ہے۔

مثلاً اگر کوئی ملازم پیشگی تنخواہ یا اجرت مانگے اور مالک اوسکو نہ دیوے سپاہی مرداخل [illegible]

متصور نہوگا لیکن بشرطیکہ اس بارہ مین معاہدہ نہو چکا ہو — معاہدہ جائز وہ ہے کہ جب معاہدہ کرنے والا بخوشی و رغبت اپنے اوس معاہدے کو قبول کرے اور نہ یہہ کہ اوس سے بہ جبر کرایا جاوے — بالارادہ ترک کرے اس سے یہ مراد ہے کہ کوئی شخص معاہدہ کو دہوکے یا فریب یا کسی اتفاق سے ترک نہ کرے بلکہ بالقصد ترک کرے اور اس امر کا ثابت کرنا مدعی پر واجب ہوگا—

ض ۱۰ ض ۱۱

دفعہ ۴۹۱ بیکسونکی خدمت کرنے اور اونکی ضروریات کے بہم پونہچانے کے معاہدہ کا نقض — کوئی شخص (۱) جسپر معاہدہ جائز کی رو سے کسی ایسے شخص کی خدمت کرنا یا اوسکی ضروریات کا بہم پونہچانا واجب ہے جو صغر سنی یا عقل کے فتور یا بیماری یا ضعف جسمانی کے سبب سے بیکس ہے یا جو اپنے امن کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات کے بہم پونہچانے کے لیے ناقابل ہے بالارادہ (۳۹) ایسا کرنا ترک (۴۳) کرے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دی جائین گی—

چونکہ اس معاہدے کے ترک کرنے مین زیادہ احتمال نقصان و تکلیف ہے لہذا سزا بھی بمقابلہ دفعہ ۴۹۰ کے سخت ہے — اور اس دفعہ مین بیماری و بدسلوکی کا بھی لحاظ نہین کیا گیا ہے—

ض ۱۱

دفعہ ۴۹۲ کسی جگہ خدمت کرنیکی معاہدے — کوئی شخص (۱) جسپر کسی جائز معاہدہ تحریری کی موافق کسی اور

کا نقض جہان نوکر آقا کے خرچ سی پہونچایا گیا ہو	شخص کی لیے دستکار یا کاریگر یا مزدور کی حیثیت سی کسی مدت تک جو تین برس سے زائد نہ ہو برٹش انڈیا (۱۵) کے اندر کسی

ایسے مقام مین کام کرنا واجب ہے جہان وہ اوس معاہدے کے اعتبار سے اوس شخص کی خرچ سی پہونچایا گیا ہو یا پہونچائے جانیکو ہو اوس شخص کی خدمت پر سے اوس حال مین کہ وہ معاہدہ قائم ہے بالارادہ (۳۹) بہاگ جائے یا بغیر کسی وجہ معقول کے اوس خدمت کی انجام دہی سی انکار کری جسکے ادا کرنے کا اوسنے معاہدہ کیا ہے اور وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار اوس خرچ کی دو چند مقدار سے زائد نہ ہو یا دونون سزائین دیجائینگی بجز اسکی کہ یہ بات ظاہر ہو جای کہ آمر ذاوسکے ساتھہ بدسلوکی کی یا اپنی طرفسی اوس معاہدی کا ایفا نہین کیا

یہ دفعہ اون مزدورون یا کاریگرون سے متعلق معلوم ہوتی ہے کہ جو از روے معاہدہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو ایک مدت خاص کے واسطے جاتے ہون۔ مثلاً اکثر مزدور پیگو و آسام کو جاتے ہین اور اونکے ساتھہ معاہدہ تحریری ہوتا ہے۔ اگر مالک کی بدسلوکی کے سبب سی مزدور اوس مقام سی بہاگ آوے تو جرم نہین ہے۔ یہ بہی ضروری ہی کہ معاہدہ تحریری ہو۔ منشا دفعہ سے معلوم ہوتا ہی کہ اگر یکبار کوئی مزدور نقض معاہدہ کری اور اوسکو سزا دیجا وی اور پہر دوبارہ وہ اوس کام کو نکرے تو مستوجب سزا نہ ہوگا +

بیسوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہین

س دفعہ ۴۹۳ - ہر ایسے مرد کو جو کسی عورت کو جسکا ازدواج جائز اوس مرد کے ساتھہ نہ ہوا ہو دہوکے سے یہہ باور کرا دے کہ اوس عورت کا ازدواج جائز اوسکے ساتھہ ہوا ہے اور اوس تیقین کے ذریعے سے اپنے ساتھہ اوس عورت کے ہمخانہ ہونے یا جماع کرانے کا باعث ہو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا -

ہمخانگی جو کسی مرد نے ازدواج جائز کے دہوکے دینے سے تحریک کرکے کی ہو +

جب کوئی شخص کسی عورت کے ساتھہ ظاہرا بطور جائز شادی کرے اس نیت سے کہ عورت اوسکو اپنا خاوند سمجھکر اوسکے ساتھہ رہنے پر آمادہ ہو حالانکہ درپردہ اوس شخص کی نیت مین یہہ ہو کہ اوس عورتکو بطور حرم یا کسبی کے رکھون تو وہ مرتکب اس جرم کا متصور ہوگا - مجرم کی شادی ہو گئی ہو یا نہوئی ہو دونون صورتون مین اگر اوس سے اس فعل کا ارتکاب ہوگا یکسان مجرم جرم سمجھا جاویگا مثلاً اگر ایک کراتی یعنے اصل انگریز ولایت زا نہو کسی عورت قوم مسلمان سے یہہ ظاہر کرے کہ مین بھی مسلمان ہون اور اوسکو اسوجہہ سے نکاح پر آمادہ کرکے اوسکے ساتھہ نکاح کرے تو ظاہر ہے کہ ایسی صورت مین عورت اوسکو اپنا خاوند سمجھے گی کیونکہ از روے شریعت اسلام اوسکا نکاح اوسکے ساتھہ ہو گیا لیکن چونکہ بموجب عقائد اوس مرد کے رسومات نکاح جو عمل مین آئے کچھہ وقر نہین رکھتے بلکہ

ں جرمکا

اوسکا مقصد اس نکاح پڑہانے سے یہہ تہا کہ وہ عورت اوس سے جماع کراوے یعنی وہ اوس عورت کو لطور کسبی کے اپنے پاس رکہے تو وہ مرتکب جرم مندرجہ اس دفعہ کا سمجہا جاوے گا۔

اگر عورت کم عمر ہو تو مرتکب جرم موجب دفعہ ۳۶۳۔ بہی سزا پا سکتا ہے دیکہو فیصلۂ نظامت عدالت ممالک مغربی بمقدمہ سرکار مدعی بنام مسماتان دولہم و موتی جان مدعا علیہم منفصلۂ ۲۔ نومبر ۱۸۶۵ء

دفعہ ۴۹۴ شوہر یا زوجہ کے حین حیات مین مکرر ازدواج کرنا۔ — جو کوئی کہ اوسکا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالت مین ازدواج کرے جسمین وہ ازدواج اوس شوہر یا زوجہ کے جیتے جی واقع ہونے کے سبب سے باطل ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاوے گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مستثنیٰ

اس دفعہ کا حکم اوسکو شامل نہین ہے جس کا ازدواج اوس شوہر یا زوجہ کے ساتھہ کسی عدالت مجاز کے فیصلے کر باطل قرار دیا گیا ہو نہ اوسکو شامل ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وہ شوہر یا جو اس پچہلی ازدواج کے وقت سات برس کی مدت مین ہمیشہ اوسکے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اوس نے اوس عرصے مین کبہی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے مگر شرط یہہ ہے کہ اس پچہلے ازدواج کا عقد کرنے والا یا کرنے والی ازدواج کے واقع ہونے سے پہلے اوسکو جس کے ساتہہ اسی ازدواج کا عقد ہوتا ہے جہان تک کہ اوسکے علم مین ہو ان امور واقعی کے صحیح حال سے واقف کردے۔

دفعہ ۴۹۵ — جو کوئی اگلے ازدواج کی کیفیت اوس سے مخفی رکھکر جسکے ساتھہ

وہی جرم مع اخفاے ازدواج سابق اوس شخص سے جسکے ساتھہ پچھلا ازدواج ہوا+

وہ پچھلے ازدولج کا عقد کرتا ہے اوس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف پچھلی دفعہ ملحق الذکر مین کی گئی ہے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

یہہ دفعات اون لوگون سے معلق نہین معلوم ہوتی ہین جنکے یہان دوسری شادی جائز ہے مثلاً مسلمانون کے یہان چار شادی تک جائز ہین یعنے چار عورتونکا ایک وقت مین بطور بیوی کے ایک شخص کے پاس رہنا جائز ہے تو یہہ دفعہ اونکے متعلق نہین ہوسکتی — اکثر اقوام ہنود مین بھی مرد کی دوسری شادی جائز ہے —

س

دفعہ ۴۹۶ — جو کوئی شخص (۱۱) بددیانتی (۲۴) سے یا فریب (۲۵) کی نیت سے ازدواج کی رسمیات کو ادا کرے یہہ جانکر کہ اوسکے ذریعے سے اوسکا ازدواج جائز نہین ہوتا اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا ÷

بغیر کرنے ازدواج جائز کے فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا —

اگر کوئی شخص کسی عورت کو یہہ دہوکا دیکر کہ وہ اوسکی زوجہ منکوحہ ہے اوسکے ساتھہ رہے تو بموجب دفعہ ۴۹۳ کے مستوجب سزا ہوگا لیکن اس دفعہ کا مقصود یہہ ہے کہ اگر کوئی شخص بددیانتی یا فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج ادا کرے باوجودیکہ وہ جانتا ہو کہ یہہ رسمیات جائز نہین ہین تو قابل سزا ہوگا اگر مرد و عورت دونون باہم اتفاق کرکے ایسی ہی نیت سے ایسے رسمیات ازدواج

کو ادا کرین تو دونون مجرم تصور کئے جاوینگے مثلاً ایک منکوحہ عورت مسلمانی کہ جسکو اوسکے خاوند نے طلاق نہین دیا ہو کسی متمول مسلمان سے نکاح پڑہا لیوے اس نیت سے کہ اگر مین اوسکی بیوی ہو جاؤنگی تو مجھکو اوسکی دولت ملجاوے گی تو چونکہ وہ عورت یہہ جانتی تھی کہ یہہ نکاح میرا ناجائز ہے کیونکہ خاوند اصلی میرا زندہ ہے اور اوس نے مجھکو طلاق بھی نہین دیا ہے تو وہ مرتکب اس جرم کی سمجھی جاوے گی اور اگر مرد و عورت دونون بنیت فریب یا بددیانتی باتفاق رسمیات ازدواج ادا کرین تو دونون مجرم متصور ہونگے +

دفعہ ۴۹۷ زنا جو کوئی شخص (۱۱) کسی عورت سے جو کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے یا جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہہ (۲۶) رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے بلا رضامندی (۹۰) یا مسامحت اوس مرد کے جماع کرے اور وہ جماع جرم زنا بالجبر (۳۷۵) کی حد تک نہین پہونچتا تو وہ شخص زنا کے جرم کا مجرم ہوگا اور اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

ایسی صورت مین زوجہ معین کے طور پر سزا دیئے جانیکی لائق نہ ہوگی +

زنا بالجبر کی تعریف دفعہ ۳۷۵ مین مذکور ہے - اس دفعہ مین زنا کی سزا مندرج ہے کسیکی منکوحہ عورت کے ساتھ غیر شخص کے جماع کرنے کو زنا کہتے ہین - بموجب شریعت اہل اسلام عورت و مرد دونون اس جرم مین مستوجب سزا ہین مگر مقننون نے عورت کو اس جرم سے اس سبب سے بری رکھا ہے

کہ اکثر اس ملک میں آدمی عیاش ہوتے ہیں اور اکثر اور عورات سے مخاطبت رکھتی ہیں اور
بعض اپنی عورات کی خبر تک نہیں لیتے لھذا عورات اگر اس جرم میں مستوجب سزا تصور کیجاتیں
تو اون پر زیادہ سختی ہوتی - اس جرم کے واسطے رضامندی عورت کی کچھہ مفید نہیں اگر عورت
رضامند بھی ہو تاہم مجرم مرتکب زنا ہوگا - ایسے مقدمات میں مجوز کو احتیاط چاہیے کیونکہ بعض اشخاص
اپنی جوروں سے علحدہ ہونیکی غرض سے اکثر اون پر اس قسم کے اتہام کیا کرتے ہیں - نالش
اس جرم کی سوائے خاوند کے اور کسیکی جانب سے نہیں ہو سکتی - دیکھو ضابطہ فوجداری -

مفص

دفعہ ۴۹۸ - جو کوئی شخص (۱۱) کسی عورت کو جو کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے یا جسکو وہ جانتا تا باور کرنیکی وجہ (۲۶) رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے اوس مرد کے پاس سے یا کسی اور شخص کے پاس سے جو مرد مذکور کی جانب سے عورت مذکورہ کا محافظ ہووے اوڑے یا پھسلا لیجائے اس نیت سے کہ عورت مذکورہ کسی شخص سے جماع حرام کرائے یا اوس نیت سے کسی ایسی عورت کو چھپائے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ٭ -

نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لے اوڑنا یا روک رکھنا ٭

عورت منکوحہ کو بہ نیت جماع حرام کرنے یا کرانے کے بھگا لیجانا یا پھسلا لیجانا یا چھپانا جرم ہے
لیکن اگر کوئی شخص اس نیت سے عورت کو نہ لیجاوے تو وہ جرم نہیں ہے مثلاً کسی عورت
کے ساتھہ اوسکا خاوند نہایت بے رحمی سے پیش آتا ہو اور اوسکو ادکسی طرح پر تکلیف دیتا یا تنگ

کرتا ہو اور اوس عورت کا بہائی یا کوئی رشتہ دار اوس عورت کو سے جاوے یا اپنے مکان

پر چہپا رکہے تو یہہ جرم مین داخل نہین ہے - نالش صرف خاوند کی جانب سے یا جسکی

حفاظت مین عورت ہو ہو سکتی ہے دیکھو قانون ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۷۷ و ایکٹ

۱۸ - ۱۸۶۲ عیسوی کی دفعہ ۴۴ - جب تک کسی ہندو عورت کے بہانور نہ پڑجاوین یعنے

بموجب رسم و رواج کے شادی نہو جاوے تب تک وہ عورت منکوحہ جیساکہ عورت منکوحہ

سے اس دفعہ مین مراد ہے نہین سمجہی جاوے گی - صرف منگنی کا ہو جانا کافی نہین دیکھو فیصلہ

نظامت عدالت مورخہ ۶ - اکتوبر ۱۸۶۵ع بمقدمہ سرکار مدعی بنام گنگا بشن مدعا علیہ

اکیسوان باب

ازالۂ حیثیت عرفی کے بیان مین

دفعہ ۴۹۹ - جو کوئی شخص ایسی باتون کے ذ...

ازالۂ حیثیت عرفی

کی جاتین یا خیکا پڑہا جانا ...

نقش ... کے ذریعے سے کسی شخ...

نیت کر... اوس شخص...

کرنے کی ...

پہونچائیگ...

سنے او...

تحریر یا ...

جی دکھاوے جرم ازالۂ حیثیت عرفی ہے۔

پہلی تشریح — کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچ سکتا ہے بشرطیکہ اوس اتہام سے اوس شخص کے جیتے جی اوسکی نیکنامی کو نقصان پہونچتا اور اوس سے یہہ نیت ہو کہ اوس شخص کے اہل و عیال یا قریب کے رشتہ دارونکے دلون کو رنج پہونچاوے۔

توہین شخص متوفی صرف اوس صورت مین داخل جرم ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہو سکتی کہ اگر وہ شخص زندہ ہوتا تو اوس جرم کا دعوے پیش کر سکتا بلکہ وہ توہین ایسی بہی ہو جس سے مرتکب کی نیت مین متوفی کے ورثا کا جی دکھانا پایا جاوے — لیکن کسی شخص کے سوانح عمری کی تحریر مین اگر امور واقعہ نیک نیتی سے تحریر کیے جاوین تو اون سے گو توہین بہی متصور ہو داخل جرم نہین ہین۔

... کسی ... یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کی نسبت بحیثیت ... کی اتہام کرنا ازالۂ حیثیت عرفی تک پہونچ ...

... فی کی حد تک پہونچ سکتا ہے

... مثلاً اگر کوئی کہے

... فلان نیک

... کیا جاے

وہ ازالۂ حیثیت عرفی تک پہونچ سکتا ہے۔

مثلاً اگر کوئی کہے کہ زید بڑے ایماندار ہین اون کو کون چور کہتا ہے۔ حالانکہ اُس سے یہہ مراد ہے کہ زید بڑا بے ایمان اور چور ہے۔ تو ایسی گفتگو یا تحریر بھی داخل ازالۂ حیثیت عرفی ہو سکتی ہے۔

چوتھی تشریح۔ کسی اتہام کی نسبت نہ کہا جاے گا کہ وہ کسی شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچاتا ہے بجز اسکے کہ وہ اتہام صراحۃً یا کنایۃً اور لوگون کی نظر مین اوس شخص کی عادات کی یا صفات عقلی کی خفت کا باعث ہو یا بلحاظ اوسکی ذات یا اوس کے پیشہ کے اوس شخص کی حیثیت عرفی کی خفت کا باعث ہو یا اوسکی معتبری کی خفت کا باعث ہو یا یہہ بات باور کیے جانے کا باعث ہو کہ اوس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت مین یا ایک ایسی حالت مین ہے جو عموماً رسوائی کا موجب ہے۔

تمثیلین

(ا) زید کہے کہ بکر دیانتدار آدمی ہے اوس نے خالد کی گھڑی ہرگز نہین چرائی یہ باور کرانے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات مین سے کسی مستثنے مین داخل ہو۔

(ب) زید سے پوچھا جاتے کہ بکر کی گھڑی کس نے چرائی اور زید خالد کی طرف اشارہ کرے باور کرانے کی نیت سے کہ خالد نے بکر کی گھڑی چرائی ہے تو یہہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے کہ وہ

مستثنیات مین سے کسی مستثنی مین داخل ہو +

(ج) زید بکر کی ایسی تصویر کھینچے کہ وہ خالد کی گھڑی لیے بھاگا جاتا ہے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات مین سے کسی مستثنی مین داخل ہو +

اگر کوئی شخص کسی کی ہجو لکھے اور اوسکو اپنے پاس رہنے دے اور کسیکو نہ دکھلاوے تو یہہ جرم نہین ہے کیونکہ اوس سے کسیکو اطلاع نہین اور نہ اوس سے اورون کی نگاہ مین اوسکی کسی طرح پر ذلت یا توہین یا بے قدری ہوتی ہے - ممکن ہے کہ ایک امر کسی خاص شخص یا کسی فرقہ خاص کی توہین و ذلت کا باعث ہو اور اوسی امر سے دوسری شخص یا فرقہ کی نہ کچھہ ذلت ہو اور نہ توہین - مثلاً اگر کوئی کسی عیسائی کی نسبت یہہ مشہور کرے کہ وہ شراب پیتا ہے اور سور کا گوشت کھاتا ہے تو اس سے اوسکی کچھہ بدنامی یا کسی قسم کی توہین نہین ہوتی برعکس اسکے اگر وہی الفاظ کسی مسلمان کی نسبت کہے جاوین تو صریح اوسکی توہین و ذلت کے باعث ہون گے بلکہ اوسکو اپنی ہمقوم مین منہ دکھانا دشوار ہوگا - پس مجوّز کو بروقت تجویز مقدمہ ہر قوم و ملت بلکہ ہر شخص کی وضع و اقتدار کا خیال کرنا چاہیے -

پہلا مستثنی -

کسی سچی بات کا اتہام جبکا کرنا یا مشتہر کرنا عامۂ خلائق کے فائدے کے لیے درکار ہے +

اتہام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ازالۂ حیثیت عرفی (۴۹۹) نہین ہے اگر عامۂ خلائق (۱۴) کا فائدہ اسمین ہو کہ وہ اتہام لگایا جاوے یا مشتہر کیا جاوے یہہ بات کہ آیا اسمین عامۂ خلائق کا فائدہ فی الواقع ہے یا نہین ایک امر تنقیح طلب ہوگا +-

صدہا صورتین ایسی ہوسکتی ہین جنمین کسی شخص کے عیوب واقعی کا ظاہر کرنا عام کو مفید ہوگا مثلاً ایک بد طریق معلم خواہان معلمگری ہو یا ایک عورت کٹنی عورات مین آمد و رفت رکھتی ہو وٗ اسی طرح پر صدہا مثالین ہوسکتی ہین پس ایسے آدمیون کے عیوب کا ظاہر کرنا بہر صورت مفید ہے تاکہ لوگ اونکے حالات سے واقف ہوجاوین اور نہ میانجی صاحب کو نوکر رکھین اور نہ کٹنی کو اپنے مکان مین آنے دین لیکن برعکس اسکے بہت سی صورتون مین لوگون کے عیوب ظاہر کرنے سے سواے اون لوگون کی توہین و ذلت کے کوئی فائدہ عام مترتب نہین ہوتا - مثلاً اگر کوئی شخص کہے کہ زید آدمی عیاش و شراب خوار ہے یا نہایت بدصورت و خبیث ہے یا اپنی عورت کے ساتھہ بد سلوکی سے پیش آتا ہے ان باتون کے اظہار سے چونکہ نفع عام متصور نہین لہذا یہ امور ناجائز او رداخل جرم ازالۂ حیثیت عرفی ہوسکتے ہین +

دوسرا استثنیٰ - کسی راے کا نیک نیتی (۵۲) سے ظاہر کرنا کسی سرکاری ملازم (۲۱) کے طریق عمل سرکاری ملازم کا طریق عمل بحیثیت اوسکی ملازمی کے + کی نسبت اوسکے لوازمات منصبی کی انجامدہی مین یا اوسکی عادات و صفات کی نسبت جسقدر کہ وے عادات و صفات اوس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہون اور نہ اوس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی (۴۹۹) نہین ہے +

مثلاً اگر کسی مقدمہ مین کسی عہدہ دار کی نسبت یہہ کہا جاوے کہ اوس نے خلاف قانون مقدمہ کو فیصل کیا یا خلاف روئداد یا صورت مقدمہ کی اوسکے سمجھہ مین نہین آئی یا جرم سنگین سزا کے قابل تھا سزا ملائم دیگئی پس ایسے طریق عمل کی نسبت اپنی راے ظاہر کرنا یا بحث کرنا کوئی جرم

نہین ہے لیکن اگر یہ کہا جاوے کہ حاکم نے مقدمہ مین رشوت لیکر مقدمہ خراب کر دیا یا رعایت بیجا کی تو البتہ ایسی گفتگو یا تحریر داخل جرم ہے ۔

تیسرا مستثنیٰ — کسی راے کو نیک نیتی (۵۲) سے ظاہر کرنا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامۂ خلائق (۱۲) کے کسی معاملے سے متعلق ہو اور اوس شخص کی عادات وصفات کی نسبت جس قدر کہ وے عادات وصفات اوس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہون اور نہ اوس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے ۔

کسی شخص کا طریق عمل نسبت کسی معاملۂ عامۂ خلائق کے ۔

تمثیل

زید کا ان امور مین بکر کے طریق عمل کی نسبت کوئی راے نیک نیتی کے ساتھہ ظاہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے یعنے عامۂ خلائق کے کسی معاملے کی بابت گورنمنٹ کو درخواست دینے مین + یا کسی طلبی نامے پر جو عامۂ خلائق کے کسی معاملے مین لوگون کے مجمع ہونے کے لیے ہو دستخط کرنے مین + یا اوس قسم کے مجمع کا سرگروہ یا شریک ہونے مین + یا کسی ایسے مجمع کے بانی یا شریک ہونے مین جو عامۂ خلائق سے استمداد کے لیے ہو + یا کسی ایسے عہدے کے لیے جس کے لوازم کی مستحسن انجام دہی مین عامۂ خلائق کی غرض متعلق ہو کسی خاص امیدوار کے انتخاب کی نسبت راے دینے یا اوسکے لئے اورون سے راے حاصل کرنے مین +

چوتھا مستثنیٰ — کورٹ آف جسٹس (۲۰) کی کسی کارروائی یا اوسکی کارروائی کے نتیجے کی نسبت فی الاصل سچی کیفیت کا مشتہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی (۴۹۹) نہین ہے +

کورٹ آف جسٹس کی کارروائی کی کیفیت کو مشتہر کرنا ۔

تشریح — کوئی جسٹس آف دی پیس یا کوئی اور افسر جو بر ملا اجلاس

مین تحقیقات کر رہا ہو قبل اسکے کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس (۲۰) مین پیش ہو ایک کورٹ ہے جو دفعہ بالا کی مراد مین داخل ہے۔

پانچوان مستثنیٰ — کسی مقدمہ کی حقیقت حال جسکا فیصلہ کورٹ آف جسٹس مین ہوا یا گواہون اور لوگون کا طریق عمل جو اوس سے تعلق رکھتے ہون

دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمے کی حقیقت حال کی نسبت جو کسی کورٹ آف جسٹس (۲۰) نے فیصل کیا ہو یا کسی شخص (۱۱) کے طریق عمل کی نسبت اوسکے کسی ایسے مقدمے مین فریق یا گواہ یا کارندہ ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات وصفات کی نسبت جہان تک کہ اوسکے طریق عمل سے وے عادات وصفات ظاہر ہوتی ہون اور نہ اس سے زیادہ کسی راے کا نیک نیتی (۵۲) سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی (۴۹۹) نہین ہے۔

تمثیلین

(ا) — زید کہے کہ میری دانست مین بکر کی گواہی فلان مقدمے مین ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بد دیانت ہے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے اگر وہ نیک نیتی سے یہہ بات کہتا ہے کیونکہ وہ راے جو زید ظاہر کرتا ہے بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جیسی اوسکی طریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونے کے ظاہر ہوتی ہے اور نہ اس سے زیادہ۔

(ب) — لیکن اگر زید یہہ کہے کہ بکر نے فلان مقدمے مین جو بیان کیا ہے اوسکو مین باور نہین کرتا کیونکہ مین جانتا ہون کہ بکر کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل نہین ہے کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت بیان کرتا ہے ایسی راے ہے جو بکر کے طریق عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہین ہے۔

چھٹا مستثنی

عامۂ خلائق کے سامنے عمل کا حسن و قبیح ۔

نیک نیتی (۵۲) سے کسی راے کا ظاہر کرنا کسی عمل کے حسن و قبیح کی نسبت جس کو کسی عمل کرنے والے نے عامۂ خلائق (۱۴) کی راے پر چھوڑا ہو یا عمل کرنے والے کی عادات و صفات کی نسبت جہان تک کہ وے عادات و صفات اوس عمل سے ظاہر ہوتی ہون اور نہ اوس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے ۔

تشریح ۔ کوئی عمل عامۂ خلائق (۱۴) کی راے پر چھوڑا جاسکتا ہے خواہ صراحۃً خواہ عمل کرنے والے کے ایسے افعال سے جن سے عامۂ خلائق کی راے پر اوس عمل کا چھوڑا جانا متصور ہو ۔

تمثیلین

(ا) وہ شخص جو کسی کتاب کو چھپواتے اوس کتاب کو عامۂ خلائق کی راے پر چھوڑتا ہے ۔

(ب) وہ شخص جو برملا کوئی کلام کرے اوس کلام کو عامۂ خلائق کی راے پر چھوڑتا ہے ۔

(ج) کوئی نقال یا گویّا جو جلسۂ عام مین اپنا ہنر ظاہر کرے اپنی نقالی یا گانا عامۂ خلائق کی راے پر چھوڑتا ہے

(د) زید کسی کتاب کی نسبت جو بکر نے چھپوائی ہے کہے کہ بکر کی کتاب لغو ہے اور اسلئے بکر ضرور ضعیف العقل ہے یا بکر کی کتاب فحش ہے اور اسلئے ضرور بکر فاحش الخیال آدمی ہے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے اگر وہ یہہ بات نیک نیتی سے کہتا ہے کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی نسبت ظاہر کرتا ہے صرف بکر کی عادات و صفات سے متعلق ہے جہان تک کہ وے بکر کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہین نہ اوس سے زیادہ ۔

لیکن اگر زید یہہ کہے کہ میرے نزدیک تعجب نہین ہے کہ بکر کی کتاب لغو اور فحش ہو کیونکہ بکر ... ک اور شہوت پرست ہے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل نہین ہے کیونکہ وہ راے جو زید

بکر کی عادات و صفات کی نسبت ظاہر کرتا ہے ایسی رائے ہے جو بکر کی کتاب پر مبنی نہیں ہے۔

ساتوان مستثنیٰ

سرزنش جو کوئی شخص نیک نیتی کے ساتھہ کرے جو دوسرے شخص پر اقتدار جائز رکھتا ہو۔

وہ شخص ازالۂ حیثیت عرفی (۴۹۹) کا مرتکب نہین ہے جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرحکا اقتدار رکہتا ہے خواہ وہ قانون کا عطیہ ہو خواہ کسی معاہدہ جائز پر مبنی ہو جو اوس دوسرے شخص کے ساتھہ کیا گیا ہے اگر شخص مذکور ایسے معاملون مین جن سے وہ اقتدار جائز متعلق ہے اوس دوسرے شخص کے طریق عمل پر کوئی سرزنش نیک نیتی (۵۲) کے ساتھہ ظہور مین لائے۔

تمثیل

نیچے لکھے ہوئے اشخاص اس مستثنیٰ مین داخل ہین جیسے کوئی جج جو کسی گواہ کو یا اپنے عدالت کے کسی اہلکار کو اوسکے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کسی سررشتہ کا اعلیٰ افسر جو نیک نیتی سے اپنے ماتحتون کو سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی باپ یا ماجو اپنے طفل کو اور اطفال کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی معلم جسکو کسی طالب علم کے ماباپ کی طرف سے اقتدار حاصل ہو اوس طالب علم پر اور طلبہ کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کو خدمت گذاری مین کاہل ہونے کی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی مہاجن جو اپنی کوٹھی کے تحویلدار کو اوسکے طریق عمل کی نسبت بحیثیت اوسکے تحویلداری کے سرزنش کرتا ہو۔

اٹھوان مستثنیٰ

شکایت جو شخص ذی اقتیار کے سامنے پیش کیجائے۔

نیک نیتی (۵۲) سے کسی شخص کی شکایت کرنی کسی شخص (۱۱) کے روبرو منجملہ اون اشخاص کے جو اوس شخص پر بنا ے شکایت کی نسبت اقتدار جائز رکھتے ہین ازالۂ حیثیت عرفی (۴۹۹) نہین ہے۔

تمثیلین

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے بکر کی شکایت کرے یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کے طریق عمل کی نسبت جو نوکر ہے اوسکے آقا سے شکایت کرے + یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کی جو ایک طفل ہے اوسکے طریق عمل کی نسبت اوسکے باپ سے شکایت کرے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے +۔

نوان مستثنیٰ — کسی شخص کی عادات و صفات عرفی کی نسبت اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی (۴۹۹) نہین ہے بشرطیکہ وہ اتہام نیک نیتی (۵۲) سے اتہام لگانے والے کی یا کسی اور شخص (۱۱) کی اغراض کی حفاظت کے لیے یا عامۂ خلایق (۱۲) کے فائدے کے لیے لگایا جائے +۔

اتہام جو کوئی شخص اپنی اغراض کی حفاظت یا عامۂ خلائق کے فائدے کے لیے نیک نیتی سے کرے

تمثیلین

(ا) — زید ایک دوکاندار بکر سے جو اوس کا کارپرداز ہے کہے کہ تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز نہ بیچو بجز اسکے کہ وہ تمکو نقد قیمت دے کیونکہ مین اوسکی دیانت پر اعتماد نہین رکھتا ہون تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے اگر اوسنے یہہ اتہام اپنی اغراض کی حفاظت کے لیئے نیک نیتی سے خالد پر لگایا ہے

(ب) — زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت مین جو وہ افسر بالادست کو لکھتا ہے بکر کی عادات و صفات پر اتہام لگاتے تو اس صورت مین اگر وہ اتہام نیک نیتی سے اور عامۂ خلائق کے فائدے کے لیے لگایا گیا تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے —

دسوان مستثنیٰ — ایک شخص (۱۱) کو دوسرے شخص سے نیک نیتی (۵۲) کے ساتھ تجویز کرنا ازالۂ حیثیت عرفی (۴۹۹) نہین ہے بشرطیکہ ایسی تجویز کرنے کی

تجویز کرنا جسمین اوس شخص کا

فائدہ جسکو تحذیر کی گئی ہو یا عامۂ خلائق کا فائدہ مقصود ہو +۔

اوس شخص کا فائدہ جسکو تحذیر کیجاتی ہے یا کسی اور شخص کا فائدہ جو اوس سے غرض رکھتا ہو یا عامۂ خلائق کا فائدہ نیت مین ہو۔

دفعہ ۵۰۰ ازالۂ حیثیت عرفی کی سزا

جو کوئی شخص (۱۱) کسی شخص کی حیثیت عرفی (۴۹۹) کا ازالہ کرے اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی +

دفعہ ۵۰۱ کوئی مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جس کا مزیل حیثیت عرفی ہونا علم مین ہو۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی مضمون کو چھاپے یا کندہ کرے یہہ جانکر یا باور کرنے کی کافی وجہ (۲۶) رکھکر کہ وہ مضمون مزیل حیثیت عرفی (۴۹۹) کسی شخص کا ہے اوس شخص (۱۱) کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی +۔

دفعہ ۵۰۲ کسی چھپے ہوئے یا کندہ کیے ہوئے مادے کی فروخت جسمین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو

جو کوئی شخص (۱۱) کسی چھپے ہوئے یا کندہ کیے ہوئے مادّے کو جس مین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی (۴۹۹) ہو بیچے یا معرض بیع مین رکھے یہ جانکر کہ اوسمین ایسا مضمون ہے اوس کو قید محض کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

بائیسوان باب
تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۵۰۳ - تخویف مجرمانہ - جو کوئی شخص (۱۱) کسی اور شخص کو اوسکے جسم یا نیکنامی یا مال کو یا کسی شخص کے جسم یا نیکنامی کو جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے نقصان (۴۴) پہونچانے کی دہمکی دے اس نیت سے کہ اوسکو خوف مین ڈالے یا اوس سے کوئی ایسا فعل (۳۳) کرائے جس کا کرنا اوس پر قانوناً واجب (۴۳) نہین ہے یا اوس سے کوئی ایسا فعل (۳۲) ترک کرائے جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے تاکہ وہ ارتکاب یا ترک فعل اوس دہمکی کی تکمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکور تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا -

تشریح - کسی ایسے شخص متوفی کی نیکنامی کو نقصان پہونچانے کی دہمکی جس سے دہمکایا ہوا شخص غرض رکھتا ہے اس دفعہ مین داخل ہے -

تمثیل

زید بکر کو کسی مقدمہ دیوانی کی پیروی سے باز رہنے کی تحریک کرنے کے لیے بکر کے گھر جلانے کی دہمکی دے تو زید تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے -

دہمکا ڈرا کر کسی شخص کو اپنے مال دینے پر آمادہ کرنا استحصال بالجبر ہے لیکن تخویف مجرمانہ مین ایسا خوف دلانا مراد ہے جس سے وہ شخص جسکو خوف دلایا جاوے یہ سمجھے کہ اگر مین

فلان امر کرونگا جسکا نکرنا اوسکے دل مین ہے یا اوس کا کرنا ترک کرونگا جسکا کرنا اوسکے دل مین ہے تو میرے جسم یا نیکنامی یا مال مین نقصان پہونچے گا۔ مثلاً کوئی شخص کسی کو دہمکی دے کہ مین تیری لڑکی یا جورو یا بہن یا بہائی کو ضرر پہونچاؤن گا یا تیرا گہر جلادونگا یا تیرے گہر مین چوری کرادونگا یا نقب لگوادونگا تو ایسا خوف دلانا داخل جرم تخویف مجرمانہ ہے۔ یہ بہی قابل لحاظ کے ہے کہ جو خوف دلایا گیا تہا وہ اس قابل تہا یا نہ تہا کہ متوسط درجے کا مستقل مزاج آدمی اوس سے ڈرجاوے اگر وہ خوف خفیف ہو تو داخل مستثنیات عامہ سمجہا جاوے گا۔ ممکن ہے کہ کسی شخص کو اوس بات کے کرنے کا خوف دلایا جاوے کہ جس کا کرنا اوس پر واجب ہو اور تاہم وہ خوف جرم تخویف مجرمانہ سمجہا جاوے مثلاً اگر کوئی شخص کسی پر قرضہ کے تقاضے کو جاوے اور مقروض کو دہمکاوے کہ اگر تم میرا روپیہ نہین دوگے تو مین تمکو بالضرور نقصان پہونچاؤنگا اور اس سے وہ شخص خائف ہوجاوے تو یہ بہی تخویف مجرمانہ ہے۔

دفعہ ۵۰۴ — جو کوئی شخص (۱۱) قصداً کسی شخص کی توہین کرکے اوسکے ذریعے سے اوس شخص کو باعث اشتعال طبع دے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوس باعث اشتعال طبع کے سبب سے وہ شخص آسودگی عامۂ خلائق مین خلل ڈالے (۱۵۹) یا کسی اور جرم (۴۰) کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی

عامۂ خلائق کی آسودگی مین خلل اندازی کی نیت سے توہین بالقصد۔

ض م

سزا دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

بالقصد کسی کی توہین کرنا اس نیت سے کہ اوس سے وہ شخص جسکی توہین کیجاوے آسودگی عامۂ خلائق مین خلل انداز ہوگا داخل جرم ہے اس جرم کے واسطے صرف یہ امر ثابت کرنا ضرور نہین ہے کہ توہین کے سبب سے آسودگی عامۂ خلائق مین خلل پڑا بلکہ اسکا ثابت کرنا ضروری امر ہے کہ مرتکب نے بالقصد توہین کی اس نیت سے کہ وہ شخص جسکی توہین کی گئی حالت اشتعال طبع مین آسودگی عامۂ خلائق مین خلل انداز ہو

دفعہ ۵۰۵ — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی بیان یا افواہ یا خبر جسکو وہ جھوٹ جانتا ہو پھیلائے یا مشتہر کرے اس نیت سے کہ ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بری یا بحری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی سے بغاوت کرائے یا اس نیت سے

بغاوت یا جرائم خلاف ورزی باسرکار کرانے کی نیت سے جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا

کہ عامۂ خلائق (۱۲) کو خوف یا گھبراہٹ مین ڈالے اور اوس کے ذریعے سے کسی شخص کو کسی جرم خلاف ورزی باسرکار یا جرم مخالف آسودگی عامۂ خلائق کے مرتکب ہونے کی تحریک کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۴) کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ⁂

صن

معض ض

دفعہ ۵۰۶ — تخویف مجرمانہ کی سزا

جو کوئی شخص (۱۱) جرم تخویف مجرمانہ (۵۰۳) کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ۲ دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

س معض الیضاً

اگر دہمکی ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانے کے لیئے ہو

اور اگر ہلاکت (۴۶) یا ضرر شدید (۳۲۰) پہونچانے کی یا آگ سے کسی مال کے تلف کرنیکی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع مین لانے کی جسکے پاداش مین سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا کسی عورت کی نسبت بعفتی کا اتہام لگانے کی دھکی ہو تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ــ

س معض ض

دفعہ ۵۰۷ — کسی بے نام مکاتبے سے تخویف مجرمانہ ــ

جو کوئی شخص کسی بے نام مکاتبے کے ذریعے سے یا دھکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن چھپانے کی پیشتر سے تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ (۵۰۳) کے جرم کا مرتکب ہو اوس شخص کو علاوہ اوس سزا کے جو جرم مذکور کی پاداش مین پچھلی ملحق الذکر دفعہ مین مقرر ہوئی ہے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ۲ دو برس تک ہوسکتی ہے ــ

اگر خوف اسطرح پیدا دلایا جاوے کہ ایک خط پر شخص غیر کا نام لکھکر کسی شخص کے پاس بھیجدیا جاوے یا راہ مین ڈالدیا جاوے جہان احتمال اسکا ہو کہ اوس شخص کی نگاہ پڑیگی اور وہ اوسکو اوٹھا کر

پڑھے گا یا کوئی اور شخص اوٹھا کر اوس شخص کے پاس پہونچا دیگا تو جو شخص ایسا کریگا اوسکو

علاوہ سزا ے مندرجۂ دفعہ ۵۰۶ کے دو برس کی قید کی سزا اور زیادہ مل سکتی ہے۔

دفعہ ۵۰۸ - جو کوئی شخص (۱۱) بالارادہ (۳۹) کسی شخص سے کوئی ایسا امر کرائے یا اوسکے کرانے کا اقدام (۵۱) کرے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب (۴۳) نہو یا کوئی ایسا امر ترک (۳۳) کرائے یا اوسکے ترک کرانیکا اقدام کرے جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے اوس شخص کو

فعل جو کسی شخص کو یہ باور کرنے کی تحریک سے کر کے وہ مورد غضب الہی کیا جایگا کرایا گیا۔

یہ باور کرنیکی تحریک کرنے یا اوس تحریک کرنے کے اقدام کے ذریعے سے

کہ اگر وہ شخص اوس امر کو نہ کریگا جسکا کرانا اوس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اوس

امر کو ترک نہ کرے گا جسکا ترک کرانا اوس شخص سے مجرم کو منظور ہے تو مجرم کے

کسی فعل کے ذریعے سے وہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وہ شخص غرض رکھتا

ہے مورد غضب الہی ہوگا یا کیا جایگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی

قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے

کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ؀

تمثیلین

(ا) زید بکر کے دروازے پر دھرنا دے یہ بات باور کرانے کی نیت سے کہ ایسے بیٹھنے سے

وہ بکر کو مورد غضب الہی کر دیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

(ب) زید بکر کو دھمکا دے کہ اگر بکر فلان فعل نکریگا تو زید اپنے اطفال مین سے کسی ایک طفل کو

ایسے حالات مین مار ڈالے گا کہ یہ بات باور کیجاے کہ اوس مار ڈالنے سے بکر مورد غضب الہی ہوجاًیگا
توزید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے —

اگر زید قوم کے برہمن نے ہزار روپیہ عمرو ایک بنیئے کو قرض دیے اور بنیے نے وعدہ کیا
کہ مین مع سود کے چھ مہینے بعد ادا کرونگا — دو تین مہینے تک برہمن نے تقاضا کیا کہ روپیہ
پھیر دو بنیئے نے نہین دیے لاچار زید اوسکے دروازے پر دھرنا بیٹھا اور کھانا چھوڑ دیا
چونکہ زید عمرو سے کوئی ایسا امر کرانا نہین چاہتا ہے جسکا کہ کرنا قانوناً اوسپر غیر واجب ہو
بلکہ وہ وہی امر کرانا چاہتا ہے کہ جو قانوناً اوسپر واجب ہے تو عبارت دفعہ ہذا سے یہ امر مشتبہ
سا معلوم ہوتا ہے کہ آیا زید ایسی حالت مین مستوجب سزا ہوگا یا نہین — میری راے مین
گو عبارت قانون سے وہ مستثنیٰ معلوم ہوتا ہے مگر منشاء قانون کے اندر نہے — بموجب
اصول دہرم شاستر قوم ہنود مین اس ذریعے سے روپیہ وصول کرنا امر بیجا نہین ہے —

دفعہ ۵۰۹ لفظ یا حرکت جس سے کسی عورت کی شرمساری کی توہین منظور ہے —

جو کوئی شخص کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات مُنہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے یا کوئی شے دکھلائے یہ نیت کرکے کہ وہ عورت اوس بات یا آواز کو سنے یا اوس حرکت یا شے کو دیکھے یا کسی عورت کی خلوت مین گھس جاے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجایگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی —

محض

اگر کوئی شخص کسی عورت کے سامنے برہنہ ہو جاوے یا ایسے الفاظ فحش کہے جو کہ

وہ عورت سنے یا کوئی فحش تصویر اوسکو دکھاوے یا اوسکی خلوت مین گھس جاوے تو مستوجب سزا ہوگا۔ مگر میری راے مین عورات فاحشہ یا کسبی منشاے دفعہ ہذا مین شامل نہین ہین۔

ضرم

دفعہ ۵۱۰ عائۂ خلائق کے سامنے کسی نشئی کی ناشایستگی۔ جو کوئی شخص (۱) نشے کی حالت مین عائۂ خلائق ۱۲ کی آمد و رفت کی کسی جگہ مین یا کسی ایسی جگہ مین آنکلے جہان اوسکا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے اور وہان وہ ایسے طریق پر عمل کرے کہ اوس سے کسی شخص کو رنج پہونچے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چوبیس ۲۴ گھنٹہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دس روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

اس دفعہ کے روسے حالت نشہ مین کسی شخص کا عائۂ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ مین یا کسی مکان مین جہان اوسکا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے جانا اور اسطرح پر عمل کرنا کہ اوس سے لوگون کو رنج پہونچے داخل جرم ہے اور بموجب قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع دفعہ ۴۳ ضمن ۶ ایسی بدمستی قابل سزا کے ہے کہ جب نشہ پینے والا خود اپنے جسم کی حفاظت نکرسکے۔

تیئیسوان باب

جرمون کے ارتکاب کرنے کے اقدام کے بیان مین

جو عدالت کہ جرم کی تجویز کرسکتی ہے وہ جرم قابل دست اندازی پولیس یا ضمانت کے ہوگا تو جرم بھی ویسا ہی ہوگا۔

دفعہ ۵۱۱ اون جرمون کے ارتکاب کے اقدام کی سزا جنکے پاداش مین حبس بعبور دریاے شور یا قید مقرر ہے۔ جو کوئی شخص (۱) کسی ایسے جرم (۲) کے ارتکاب کا اقدام (۵۱۱) کرے جسکی پاداش مین اس مجموعے کی روسے سزاے حبس بعبور دریاے شور یا قید مقرر ہے یا جو ایسے

جُرم کے ارتکاب کے باعث ہونے کا اقدام کرے اور ایسے اقدام مین کوئی ایسا فعل (۳۰م) کرے جو جُرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو اوس صورت مین کہ اس مجموعے مین ایسے اقدام کی کوئی خاص تعیین سزا پائی نجائے اوس شخص کو حبس بعبور دریاے شور کی سزا یا کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جُرم مذکور کے لیے معین ہو اور اوس حبس بعبور دریاے شور یا قید کی میعاد اوس میعاد کے نصف تک ہوسکتی ہے جو جُرم مذکور کے لیے بڑی سے بڑی معین نے ہے یا اوس جُرمانے کی سزا جو جُرم مذکور کی یادداشت مین معین ہے یا دونون سزائین دیجائین گی *

تمثیلین

(ا) زید ایک صندوق توڑکر کچھ زیور چُرانے کا اقدام کرے اور اسطرح اوس صندوق کے کھولنے پر اوسکو معلوم ہو کہ اوس مین کچھ زیور نہین ہے تو اوسنے ایک فعل کیا جو سرقے کے ارتکاب کی طرف منجر ہے اور اسلیے زید اس دفعہ کے روسے مجرم ہے —

(ب) زید بکر کی جیب مین ہاتھ ڈالکر اوسکی جیب مین سے کچھ نکالنے کا اقدام کرے اور بکر کی جیب مین کچھ نہونیکی وجہ سے زید اس اقدام سے کامیاب نہو تو زید اس دفعہ کی روسے مُجرم ہے —

تمثیلات سے یہ امر بخوبی واضح ہوتا ہے کہ اقدام جُرم سے اس دفعہ مین کیا مراد رکھی گئی ہے — صرف ارادۂ ارتکاب جُرم ہی داخل اقدام جُرم نہین ہوسکتا ہے بلکہ اوس جُرم کے ارتکاب کے واسطے ایسا عمل کیا گیا ہو کہ اگر وہ پورا ہو جاتا تو اصلی جُرم ہو جاتا گو کسیوجہ سے

اوسکی تکمیل مین فرق پڑگیا۔ اقدام جُرم کے واسطے الفاظ و عبارت سے کوئی حد خاص معین نہین ہوسکتی گو وہ حد تجربہ کار آدمی کو دریافت ہونا چندان دشوار نہین مثلاً اگر زید بہ نیت ہلاکت عمرو ایک بندوق خریدے تو یہ امر اقدام قتل عمد نہین ہے بلکہ اگر وہ بندوق لیکر عمرو پہ چلاوے اور اتفاق سے گولی خطا کر جاوے تو البتہ یہ فعل اوسکا اقدام قتل عمد ہے۔ یہ بھی قابل اطلاع ہے کہ جن جرائم کے اقدام کیواسطے کوئی دفعہ خاص کے ذریعے سے سزا معین ہے اونمین اس دفعہ سے کچھ اثر نہین پہونچے گا اور نہ اون اقدام جرائم کی سزا اس دفعہ کی روسے کیجاوے گی۔ نصف سزا حبس دوام بعبور دریاے شور کی واسطے دیکھو دفعہ ۵۷۔ جن جرائم کی سزا کہ جرمانے سے ہوسکتی ہو اونکے اقدام کی سزا بھی اوسیقدر جرمانے تک سے ہوسکتی ہے لیکن جس جُرم کی سزا کے واسطے مقدار جرمانہ معین نہو اوس جرم کے اقدام کی سزا کے واسطے بھی کوئی مقدار جرمانہ تعیّن نہین ہوسکتی لیکن اسکا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ مقدار حیثیت ملزم سے زیادہ نہو۔ ایکٹ ۸ اسنہ ۱۸۶۲ء کی دفعہ ۱۷ بھی قابل ملاحظہ کے ہے۔

تمت

ایکٹ نمبر ۶ بابت ۱۸۶۴ء عیسوی

ایکٹ جسکی نیہ مراد ہی کہ بعض مقدمات مین سزاے تازیانہ جائز کیجاے

ہرگاہ یہہ امر مصلحت ہے کہ بعض مقدمات مین حسب شرائط مجموعہ تعزیرات ہند کے مجرم مستوجب سزاے تازیانہ کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے —

دفعہ ۱ علاوہ تعزیرات متذکرۂ دفعہ ۵۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے اشخاص مجرم حسب شرائط مجموعۂ مذکور مستوجب سزاے تازیانہ بھی ہین —

دفعہ ۲ جو شخص کسی جُرم منجملہ جرائم مفصلۂ ذیل کا مرتکب ہو جائز ہے کہ اوسکو بعوض کسی سزا کے جسکا وہ بعلت جُرم مذکور بموجب احکام مجموعۂ تعزیرات ہند کے سزاوار ہو سزاے تازیانہ دی جاے اور وہ جرائم یہ ہین —

۱ — سرقہ جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۷۸ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے

۲ — عمارت یا خیمہ یا مرکب ہی مین سرقہ کرنا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۸۰ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۳ — ارتکاب سرقہ کا از جانب متصدی یا نوکر کے جس طرح مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۸۱ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۴ — کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر پہنچانے کی طیاری کرکے سرقہ کرنا جسطرح مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۸۲ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۵ — دہمکی دیکر مال بالجبر حاصل کرنا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۸۳ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے +

۶ — استحصال بالجبر کی نیت سے کسی شخص کو اتہام کی تخویف دینا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۸۹ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے +

۷ — مال مسروقہ کو جان بوجھکر بددیانتی سے لینا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۱۱ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے +

۸ — مال مسروقہ کو باوصف اس علم کے کہ وہ ڈکیتی سے حاصل ہوا بددیانتی سے لینا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۱۲ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے +

۹ — مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعات ۴۴۳ و ۴۴۵ مین اوسکی تصریح ہوئی ہے بارادہ ارتکاب ایسے جرم کی سزا بموجب دفعہ ہذا تازیانہ ہوسکتی ہے

۱۰ — مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعات ۴۴۴ و ۴۴۶ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے بارادہ ارتکاب ایسے جرم کے جسکی سزا بموجب دفعہ ہذا تازیانہ ہوسکتی ہے +

اس دفعہ مین تفصیل اون جرائم کی ہے جن مین بعوض سزا مندرجۂ تعزیرات ہند کے سزا بید کی دیجا سکتی ہے — ایسے مقدمات مین اگر سزاے بید دیجاوے اور اوس سے اپیل کیا جاوے تو حاکم اپیل صرف اسقدر دیکھنیکا مجاز ہے کہ آیا حکم واجب طور پر دیا گیا تھا یا نہین اور نہ یہ کہ

وه حکم سزا مین کچهه مداخلت کرے — جن مقدمات مین که بید کی سزا دیجاوے گی اون مین دوسری سزا نهین هوسکتی — مثلاً اگر کسی جرم کی سزا قید و جرمانه هے تو یهه نهین هوسکتا که بعوض قید کی بید کی سزا دیجاوے اور جرمانه بهی کیا جاوے بلکه منشای اس دفعه کا یهه هے که جو سزا بحیثیت مجموعی هوگی اوس کل کے عوض مین سزا بید دیجاوے گی — البته اس بید کی سزا سے فریق مظلوم کو معاوضه نهین مل سکتا مگر اصول قانون فوجداری سے ایسے خیالات باهر هین اور دفعه ۴۴ ایکٹ ۲۵ سنه ۱۸۶۱ع کا یا اوس دفعه کا منشا هے که جو بعوض اوسکے حسب ایکٹ ۸ سنه ۱۸۶۹ع کے قائم هوئی هے یهه نهین معلوم هوتا که مدعی علیه کے فائده کے واسطے بالضرور جرمانه کیا جاوے بلکه اوس سے یهه مراد هے که اگر جرمانه کیا جاوے تو اوس مین سے حاکم مجوز کل یا جزجیسا مناسب سمجهے مدعی علیه کو بابت اوسکے نقصان کے دلوا سکتا هے — پس اس سے واضح هے که منشاے قانون مذکور یهه هے که جن جرائم مین جرمانه کی سزا هوسکتی هو اور هو صرف اون مین حاکم اختیاری بطور معاوضه کے مدعی علیه کو جرمانه مین سے دلوا سکتا هے اور نه اور صور[illegible] پس بید کی سزا مین معاوضه دلوانا مجوز کی قدرت سے باهر هے اور مدعی علیه ایسا زر معا[illegible]ت اپنے نقصان کے بعدالت دیوانی سے حاصل کر سکتا هے *

دفعه [illegible] — اگر کوئی شخص جسپر کوئی جرم منجمله جرائم مفصله دفعه ماسبق ایک مرتب[illegible] هو اوسی جرم مین ماخوذ هو کر اوسپر جرم ثابت کیا جاے تو جائز [illegible] یا باضافه کسی اور سزا کے جسکا وه مجموعه تعزیرات هند

کے بموجب بعلت جرم مذکور سزاوار ہو اوسکو سزاے تازیانہ دیجاے
اسکا یہہ مطلب ہے کہ اگر کوئی جرائم مندرجۂ دفعہ ۲ کا اول مرتکب ہوکر بموجب قانون
تعزیرات ہند کے سزا پاچکا ہو اور پھر وہی جرم کرے تو جائز ہے کہ بعوض یا اضافہ اوس
سزا کے جو اوس جرم کے واسطے مجموعۂ تعزیرات ہند مین معین ہے اوسکو سزا بید
دیجاوے یہہ امر قابل لحاظ کے ہے کہ جو اول مرتبہ کسی شخص سے جرم سرزد ہوا اور
وہی جرم مکرر سرزد ہو تو حسب شرائط اس دفعہ کے مدعی علیہ سزا بید کا مستوجب ہوگا
دیکھو فیصلہ ہاے کورٹ کلکتہ منفصلہ ۲۸ اکتوبر ۱۸۶۵ء مقدمۂ ملکہ معظمہ مدعی بنام
امارت شاہ مدعی علیہ مثلاً زید دو برس ہوے کہ بجرم رکھنے مال سرقہ کے ماخوذ
ہوکر عدالت مین آیا اور حسب دفعہ ۴۱۱ سزایاب ہوا اور پھر وہی زید بمقدمۂ
سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ گرفتار ہوا اور جرم ثابت ہوا ـ پس
عدالت اوسکو حسب دفعہ ۳ ایکٹ ہذا سزاے بید نہین ہوسکتی بلکہ حسب دفعہ ۲
البتہ اگر وہ دوبارہ بھی اوسی جرم دفعہ ۴۱۱ کا مرتکب ہوتا تو حسب شرائط دفعہ ۳
مستوجب سزا ہوسکتا تھا ÷

دفعہ ۴ اگر کوئی شخص جسپر کوئی جرائم منجملۂ جرائم مفصلۂ آیندہ پہلے
ثابت ہوا ہو اوسی جرم مین پھر ماخوذ ہوکر اوس پر جرم ثابت قرار پاے تو جائز
ہے کہ علاوہ کسی اور سزا کے جسکا وہ مجموعہ تعزیرات ہند کے بموجب سزاوار
ہو اوسکو سزاے تازیانہ دی جاے یعنے ـ

۱ — جھوٹھی شہادت ادا کرنا یا بنانا اوس طریق پر کہ وہ مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ کے بموجب لائق سزا ہو ✣

۲ — جرم قابل سزاے پھانسی کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۹۴ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے ✣

۳ — جرم قابل سزاے حبس بعبور دریاے شور یا قید کی ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۹۵ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے ✣

۴ — کسی کو جھوٹا الزام لگانا ارتکاب جرائم خلاف وضع فطری کا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعات ۲۱۱ و ۳۷۷ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے ✣

۵ — کسی عورت کی عفت مین خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا جسطرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۵۴ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے ✣

۶ — زنا بالجبر جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۷۵ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے

۷ — جرائم خلاف وضع فطری جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۷۷ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے ✣

۸ — سرقہ بالجبر یا ڈکیتی جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعات ۳۹۰ و ۳۹۱ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے ✣

۹ — سرقہ بالجبر کا اقدام کرنا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۹۲ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۱۰ — سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین قصداً کسی کو ضرر پونہچانا جس طرح مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۹۴ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے +

۱۱ — عادتاً مال مسروقہ کا لینا یا بیوپار کرنا جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۱۳ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۱۲ — جعلسازی جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۶۳ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے

۱۳ — جعلسازی دستاویز کی جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۶۶ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۱۴ — جعلسازی دستاویز کی جسطرح دفعہ ۴۶۷ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۱۵ دغابازی کی غرض سے جعلسازی کرنا جسطرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۶۸ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے —

۱۶ کسی شخص کی نیکنامی مین خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا جسطرح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۶۹ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے +

۱۷ مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعات ۴۴۳ و ۴۴۵ مین اوسکی تصریح ہوئی ہے بارادۂ ارتکاب ایسے جرم کے جسکی سزا بموجب دفعہ ہذا تازیانہ ہوسکتی ہے +

۱۸ — مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب جس طرح مجموعۂ مذکور کی دفعات ۴۴۴ و ۴۴۶ مین اوسکی تعریف ہوئی ہے بارادہ ارتکاب ایسے جرم کے جسکی سزا بموجب دفعۂ ہذا تازیانہ ہوسکتی ہے

اس دفعہ کا مضمون یہہ ہے کہ اگر کوئی شخص منجملہ جرائم مندرجہ دفعہ ہذا کسی جرم کا سابق مرتکب ہو چکا ہو مکرر اوسی جرم کا ارتکاب کرے تو علاوہ اوس سزا کے جو اوس جرم کے واسطے مجموعۂ تعزیرات ہند مین معین ہو اوسکو سزاے تازیانہ دینا جائز ہوگی — یہہ امر بھی قابل تحریر کے ہے کہ اگر کوئی شخص قبل اجراے مجموعۂ تعزیرات ہند کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو کر سزا پا چکا ہو کہ جو دفعہ ۳ مین مندرج ہین یا جنکا دفعہ ۴ مین مذکور ہے اور بعد اجراے قانون مذکور پھر وہی شخص اوسی جرم کا مرتکب ہو تو بموجب دفعات ۳ و ۴ قانون ہذا اوسکے ساتھ عمل نہین کیا جاویگا یعنے اوسکو سزاے بید نہ دیجاویگی — مقصود قانون یہ ہے کہ اگر مرتبۂ اول وہ بموجب مجموعۂ تعزیرات ہند کے سزا پا چکا ہو اور بار دیگر مرتکب اوسی جرم کا ہو تو اوسکے ساتھ بموجب دفعات ۳ و ۴ کی عمل کیا جاویگا یعنے اوسکو سزاے تازیانہ حسب شرائط مندرجہ دفعات مذکورہ دیجاویگی — یہ بھی واضح ہو کہ اگر کسی ایسے جرم مین اعانت کیجاوے جسکی سزا بموجب قانون ہذا سزاے تازیانہ ہوسکتی ہے اور وہ جرم بھی بوجہ اوس اعانت کے واقع ہو تو معین جرم بھی مستوجب سزاے تازیانہ ہوگا لیکن جس جرم مین اعانت کیجاوے وہ تو قابل سزاے تازیانہ ہو مگر مرتکب جرم اوس جرم خاص کا مرتکب نہو بلکہ ایسے دوسرے جرم کا کہ جسکی سزاے تازیانہ نہین ہے

تو ایسی صورت مین بھی مستوجب سزاے تازیانہ نہوگا — اقدام جرم مین بھی سزاے
تازیانہ جائز نہین —

دفعہ ۵ — جائز ہے کہ کسی مجرم کم سن کو جو ایسے جرم کا مرتکب ہو جسکی
سزا بموجب مجموعۂ تعزیرات ہند کے پھانسی نہو عام اس سے کہ وہ جرم اوس سے
ابتدائً یا مکرر سرزد ہوا ہو بعوض کسی اور سزا کے جسکا وہ مجموعۂ مذکور کے بموجب
بعلت جرم مذکور سزاوار ہو سزاے تازیانہ دی جاے —

حکام صدر نظامت آگرہ نے تجویز فرمائی ہے کہ ۱۶ برس سے کم عمر کے لڑکے داخل کم سن لڑکونکے
سمجھے جاوین — اگر صاحب مجسٹریٹ بعوض سزاے تازیانہ کے کم سن لڑکے کو قید کر دیوین تو
صاحب سشن جج اپیل مین اوس سزا کے قید کو سزاے تازیانہ کے ساتھ نہین بدل سکتے —

دفعہ ۶ — جب کسی لوکل گورنمنٹ نے بذریعۂ اشتہار مندرجۂ گزٹ
سرکاری اس دفعہ کے شرائط کو کسی ضلع سرحدی یا ملک کے اطراف جنگل مین
جو اندرون علاقۂ حکومت گورنمنٹ موصوف کے ہو نافذ قرار دیا ہو تو جو شخص
بعد مشتہری اشتہار مذکور ضلع یا اطراف مزبور مین منجملہ جرائم مفصلۂ دفعہ ۴
ایکٹ ہذا کسی جرم کا مرتکب ہو جائز ہے کہ بعوض کسی اور سزا کے جسکا وہ
مجموعۂ تعزیرات ہند کے بموجب سزاوار ہو اوسکو سزاے تازیانہ دیجاوے —

دفعہ ۷ — سزاے تازیانہ کسی عورت کو نہ دی جائیگی اور نہ اوس شخص کو
دیجائیگی جسکے نام حکم سزاے پھانسی یا قید بعبور دریاے شور یا قید بمشقت تعزیری

یا قید بمیعاد زائد از پنج سال صادر ہوا ہو۔

دفعہ ۸ کسی عہدہ دار کو جو مجسٹریٹ ماتحت درجۂ اول سے کم رتبہ رکھتا ہو اختیار تجویز سزاے تازیانہ حاصل نہ ہوگا الا اوس صورت مین کہ اوسکو اختیار تجویز سزاے تازیانہ بالتصریح لوکل گورنمنٹ سے مفوض ہوا ہو۔

دفعہ ۹ اگر حکم سزاے تازیانہ بالاے سزاے قید ایسی عدالت سے صادر ہو جسکی تجویز پر کسی عدالت اکبر سے نظر ثانی ہو سکتی ہے تو سزاے تازیانہ اوسوقت تک بند رکھی جاے گی کہ تاریخ حکم مذکور سے پندرہ دن نہ گذر جائین یا اگر اوس میعاد کے اندر اپیل ہو تو جب تک حکم مذکور حاکم عدالت اعلی کی تجویز سے بحال نہ کیا جاے لیکن سزاے تازیانہ بمجرد انقضاے میعاد پندرہ روزہ دیجائیگی یا اگر اپیل ہوئی ہو تو بفور حصول تجویز عدالت اپیل مشعر بحالی حکم مذکور بحالیکہ وہ تجویز اوس پندرہ روز کے اندر پہنچ جاے دیجائیگی۔

اگر سزاے بعد پندرہ ۱۵ روزہ کے واسطے حسب مراد دفعہ ہذا ملتوی کی جاوے تو بعد گذرنے اوس میعاد کے فوراً سزا دیجاوے ورنہ اوسکے بعد سزا کا دینا خلاف قانون قصور کیا جاویگا۔ سرکیولر نظامت عدالت نمبری ۸ مورخہ ۱۱ اپریل ۱۸۶۶ء

دفعہ ۱۰ اگر مجرم شخص کامل السن ہو تو سزاے تازیانہ بذریعۂ اوس آلہ اور بموجب اوس طریقہ کے اور جسم کے اوس مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دیجائیگی اور اگر مجرم شخص کم سن ہو تو سزاے مذکور بطریق تادیب

ملتبتی بذریعۂ بید سبک کے دیجائیگی اور اگر سزا کے لیے نو پہونڈ نے کا کیت مستعمل کیا جائے تو کسی حالت مین ۵۰ ضرب سے زیادہ اور اگر بید مستعمل کیا جاے تو ۳۰ ضرب سے زیادہ نہ دیجاسے گی اور لازم ہے کہ سزاے مذکور بحاضری کسی جسٹس آف دی پیس یا کسی عہدہ دار کے جو جز الا ختیارات مجسٹریٹی عمل مین لانے کا مجاز ہو اور نیز بمواجہہ ڈاکٹر اگر عدالت مجوز سزا اور طرح پر حکم نہ دے دی جاسے ÷

دفعہ ۱۱ کسی حکم سزاے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جاسے گی الا اوس صورت مین کہ ڈاکٹر اگر وہ حاضر ہو اِس امر کی تصدیق کرے کہ مجرم اس قدر تندرست حال ہے کہ سزاے مذکور برداشت کر سکے یا خود جسٹس آف دی پیس یا دیگر عہدہ دار حاضر وقت کو امر مذکور معلوم ہو اور اگر اثناے تعمیل سزاے تازیانہ مین ڈاکٹر اس بات کی تصدیق کرے یا عہدہ دار حاضر وقت کو معلوم ہو کہ مجرم اُسقدر تندرست حال نہین ہے کہ ضرب باقیماندہ برداشت کر سکے تو سزا کی تعمیل موقوف کی جائیگی اور جائز نہین ہے کہ سزاے تازیانہ کی تعمیل بدفعات کی جاسے ÷

دفعہ ۱۲ جس حال مین کہ ایکٹ ہذا کی دفعہ ماسبق کے بموجب کچھہ بھی تعمیل حکم سزاے تازیانہ نہ ہوئی ہو تو لازم ہے کہ جب تک عدالت صادر کنندۂ حکم مذکور اوسکی اصلاح نہ کر سکے مجرم حراست مین رکھا جاسے اور عدالت مذکور

کو اختیار رہا ہے کہ حسب صوابدید اپنے مجرم کی رہائی کا حکم دے خواہ تازیانہ کی عوض کسی میعاد تک علاوہ اوس سزا کے جو مجرم کی نسبت اوسی جرم کی علت مین تجویز ہو چکی ہو قید تجویز کرے بشرطیکہ قید کی کل میعاد اوس سے تجاوز نہ کرے جو بموجب احکام مجموعۂ تعزیرات ہند مجرم کے لیے تجویز ہو سکتی ہے یا جسکی تجویز کا عدالت مذکور کو اختیار ہو +

حکام ہائی کورٹ کلکتہ نے تجویز فرمائی کہ اگر کسی مجرم کی نسبت سزاے بید تجویز کی جاوے اور جسقدر بید لگانا کہ سزا مین تجویز کیا گیا ہو اوس کل کو وہ برداشت نہ کر سکے تو حاکم کو اختیار ہے کہ جسقدر مناسب جانے بید لگا کے مجرم کو چھوڑ دیوے +

ایکٹ نمبر ۴ بابت ۱۸۶۷ع

ایکٹ بغرض توسیع معنی لفظ جرم کے مجموعۂ تعزیرات ہند کے بعض دفعات مین اور دیگر اغراض کے لیے —— ہرگاہ لفظ جرم کے معنی کو مجموعۂ تعزیرات ہند کی بعض دفعات مین اس نہج پر توسیع دینا قرین مصلحت ہے کہ اوس سے نہ صرف وہ امر جو از روے مجموعۂ مذکور قابل سزا قرار دیا گیا ہے بلکہ ہر ایسا امر بھی مفہوم ہو جو بموجب کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مصرحۂ مجموعۂ سابق الذکر کے مستوجب سزا گردانا گیا ہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے +

دفعہ ۱ مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۱۸۷ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۲۰۳ و ۲۱۱ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و

دفعہ ۳ اجر جائز مندرجۂ دفعہ ۱۶ مذکور کی تعریف مین لفظ گورنمنٹ ایکٹ ہذا کی اغراض کے لیے حاوی ریلوی کمپنی کا بھی متصور ہوگا ✣

دفعہ ۴ یہہ ایکٹ بہ تسمیہ ایکٹ متعلقہ ملازمان ریلوی مصدرہ سنہ ۱۸۶۷ع کے موسوم ہوگا ✣

پہلی فہرست

اون الفاظ کی جنکی تعریف اس مجموعے کی کسی دفعہ مین کی گئی ہے

الفاظ	دفعہ	الفاظ	دفعہ
ا		برٹش انڈیا	۱۵
ازالۂ حیثیت عرفی	۴۹۹	بلوہ کرنا	۱۴۶
استحصال بالجبر	۳۸۳	بھگالیجانا کسی شخص کو	۳۶۲
استحصال ناجائز	۲۳	پ	
اعانت کرنا کسی امر مین	۱۰۷	پریزیڈنسی	۱۸
انسان کا لے بھاگنا	۳۶۰	ت	
اور شخص بنانے سے دغا کرنا	۴۱۶	تخویف مجرمانہ	۵۰۳
ب		ترغیب دینا	۷ کی پہلی تشریح
بالارادہ ضرر پہنچانا	۳۲۱	ترک	۳۳
بالارادہ ضرر شدید پہنچانا	۳۲۲	تلبیس	
بددیانتی سے	۲۴	ٹھگ	

لھنا ۲۶

۳۰

دوسری فہرست

اون الفاظ کی جنکے معنی کی تصریح بخصوصیت ترجمے کے مناسب متصور ہوئی

الفاظ	معنی
	الف
اجر جائز	وہ بدلہ جسکا لینا قانون کی روسے جائز ہے +
ادّعا	جھوٹا دعوی کرنا ــــ اپنی طرف نسبت کرنا کسی امر کا جو منسوب نہو
آرٹی کلس آف وار	اون قوانین کا مجموعہ جو افواج کے انتظام اور سزا وغیرہ کے لیے مقرر ہین +
اسٹامپ	نشان کاغذی جو سرکار کی طرف سے جاری اور فروخت ہوتا ہے اور نوشتے اور رقعے وغیرہ پر چسپان یا ٹھپہ کیا جاتا ہے +
استحصال حظ خلاف وضع فطری	بذریعہ اغلام اور جماع با بہائم کے حظ حاصل کرنا +
استحقاق حفاظت خود اختیاری	وہ استحقاق ہے جو ہر ایک شخص خاص حالت مین رکھتا ہے کہ اپنے اختیار سے بغیر حاصل کرنے اجازت قانون یا کسی کے حکم کے اپنا یا دوسرے کا بچاؤ یا اپنے یا دوسرے کے مال کی حفاظت کر سکے +

الفاظ	معنی
استحقاق غیر مادی	امور کا استحقاق ہے جیسا رستہ چلنے اور پانی لگانے کا استحقاق
اسیر سلطانی	وہ شخص جو گورنمنٹ کے حکم سے بلا کارروائی عدالت کے قید یا نظر بندی مین ہو
اسیسر	تشخیص کرنے والہ
اعلام	جتلانا — آگاہ کرنا
افسر	حاکم سر رشتہ یا جنگی عہدہ دار
اقدام	جہد کی تکمیل پر قدم بڑھانا
اکال	کے لفظی معنی کھانے والے کے ہین مگر یہان تیز چیز سے مراد ہے جو اشیا مین نفوذ کر کے اونکو کھا جائے جیسے رس کپور وغیرہ
امر متعلقۂ قانون امر متعلقۂ واقع	کی مثال یہ ہے کہ زید عمرو کے باغچے مین ہو کر اپنے کھیت پر جائے اور عمرو زید پر مداخلت بیجا کی نالش کرے زید کہے کہ واقعی مین اوس باغچے مین ہو کر اپنے کھیت پر گیا لیکن اوس باغچے مین ہو کر جانا جائز تھا تو اس صورت مین زید کا اوس باغچے مین ہو کر جانا ایک امر متعلقۂ واقع ہے اور اوس جانے کا جائز یا ناجائز ہونا ایک امر متعلقۂ قانون ہے
امر وقوعی کی غلط فہمی	زید ایک پولیس افسر خالد کو بکر سمجھ کر گرفتار کرے تو اس صورت

الفاظ	معنی
قانون کی غلط فہمی	یعنی بکر کی گرفتاری امر وقوعی کی غلط فہمی سے واقع ہوئی زید یہ سمجھکر کہ قانوناً بکر کے گرفتار کرنے کا اختیار مجکو حاصل ہے اوسکو گرفتار کرے حال آنکہ وہ اختیار اوسکو حاصل نہو تو اس صورت مین بکر کی گرفتاری قانون کی غلط فہمی کے سبب سے واقع ہوئی ÷
اور شخص بنانے سے	یعنی اپنے تئین یا کسی دوسرے کو اور شخص ظاہر کرنے سے
اہل جوری	معتبر اشخاص کا گروہ جو دورے کے مقدمات مین صاحب جج کو امر متعلقہ واقع کی تحقیقات مین مدد دیتے ہین ÷
اہلکار	عہدہ دار کی نسبت درجے اور اختیار مین زیادہ ہوتا ہے
آئرلینڈ	ایک جزیرے کا نام ہے جو گریٹ برٹن کے قریب اوسکے مغرب کی طرف واقع ہے اور گریٹ برٹن کے ساتھ ملکر ایک مملکت متحدہ بناتا ہے ÷
ایسٹ انڈیا کمپنی	تاجرون کی وہ جماعت جنکو ایکٹ آف پارلیمنٹ کے بموجب حکومت ہند سپرد تھی اور اب ملکہ معظمہ نے وہ حکومت خاص اپنے قبضہ اقتدار مین لے لی ہے ÷
ایکٹ	قانون ÷

الفاظ	معنی
	ب
باعث سخت اشتعال طبع	کوئی امر جسکی سبب سے کسی کی طبیعت مین اشتعال یعنی غصہ پیدا ہوا اور وہ اشتعال سخت ہو +
بالارادہ	اپنی خوشی سے بغیر ترغیب اورون کے +
بالاستحکام پیوستہ	مضبوطی سے ملا ہوا جیسے گھر کی چھت دیوار کے ساتھہ +
برٹش انڈیا	برٹش منسوب بہ برٹن اور برٹن قدیم زمانے مین برٹانیہ کہلاتا تھا اب اسکو انگلینڈ یعنی انگلستان کہتے ہین اور انڈیا انگریزی مین ہند کو کہتے ہین پس برٹش انڈیا کے معنی ہین وہ ممالک ہند جو تحت حکومت بادشاہ انگلستان کے ہین +
بزرگمی	خاوند یا بیوی کے جیتے جی شادی کرنی اور یہ امر بموجب قانون انگلستان کے ممنوع ہے +
	پ
پاداش	برے کام کا عوض
پارلیمنٹ	گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کی مجلس اعلی جسکے حکم سے قانون جاری ہوتے ہین اور جسکے اختیار مین انتظام امور ریاست ہے
پرنس آف ویلیس آئلینڈ	ایک جزیرے کا نام ہے جو برٹش گورنمنٹ کے تحت حکومت ہے

الفاظ	معنی
پریزیڈنٹ	میر مجلس شوری
پریزیڈنسی	قلمرو ہند کا وہ حصہ جو کسی علیحدہ گورنمنٹ کے ماتحت ہو اور اردو مین اوسکو احاطہ کہنے لگے ہین جیسا بنگال احاطہ مدراس احاطہ بنبئی احاطہ +
	ت
تبادل سزا	ایک سزا کو دوسرے سزا سے بدلنا جو پہلی سزا سے کم ہو +
تحذیر	ڈرانا — ہوشیار کرنا +
ترک فعل	نکرنا کام کا +
تعین سزا	قانون کا وہ حکم جو جرم کی سزا مقرر کرے
	ٹ
ٹیکس	کر +
	ج
جج	فیصلہ کرنے والا
جرائم خلاف وضع فطری	سے اغلام جو مرد یا عورت کے ساتھ ہو اور مجامعت بہائم کے ساتھ مراد ہین +
جسٹس آف دی پیس	عہدہ دار جسکو معدلت عامہ کی حفاظت سپرد ہو +

الفاظ	معنی
جنین	بچہ جو عورت کے پیٹ مین ہو
	ح
حیثیت	جگہہ ـ طور
حیثیت عرفی	یہان حیثیت کے معنی عزت کے ہین پس حیثیت عرفی سے حیثیت مشہورہ یعنی وہ عزت اور اعتبار مراد ہے جو لوگون مین مشہور ہو +
	خ
خلاف ورزی سرکار	سرکار کے اقتدار کو قبول نکرنا اور اوس سے سرکش ہونا +
خیار	اختیار کر لینا ـ یعنی دو یا کئی چیزون مین سے کسی کو قبول کر لینا اور جیسا کہ دفعہ ۴۹۹ کی تیسری تشریح مین اس لفظ سے یہ غرض ہے کہ مثلا زید بکر کو کھے کہ تم بیوقوف یا مجنون ہو یعنی تمکو اختیار ہے کہ ان دونون مین سے کوئی عیب قبول کر لو +
	د
ت	وہ وباد جو کوئی شخص اورون کی نسبت باعتبار اپنی ذات کے رکھتا ہو نہ اپنے عہدہ کے +

الفاظ	معنی
سپریم کورٹ	صدر عدالت شاہی جس مین مقدمات کا فیصلہ مطابق قانون انگلستان کے ہوتا ہے
سمن	حاضر ہونے کا حکمنامہ
سنگاپور	ایک جزیرے کا نام ہے
سیلون	لنکا یا سراندیپ
	ش
شرکاے جماعت	اون شریکون کی جماعت جو تجارت کے لیے شریک ہوے ہون
	ص
صاحب کمیشن	وہ شخص جسکو ملکۂ معظمہ کی طرف سے کسی اختیار کے نفاذ کی سند ملی ہو
صورت پیدا کرنا	کسی امر غیر واقعی کا ظہور مین لانا
	ض
ضلع جج	وہ جج جسکو کسی خاص ضلع یا اضلاع کے دیوانی اور دورے کے مقدمات کے فیصلے کا اختیار ہو
ضلع کورٹ	ضلع کی دیوانی عدالت
	ع
عافیت ذاتی	بدن کا خطرے سے محفوظ رہنا
عمداً	اوس قصد سے جسمین نیت بد ہو

...نی

عہدہ دار	وہ ملازم ہے جو ... ں ادنی درجے کا ہو +

فعل	کام +
فیس	حق المحنۃ کسی خاص کام کے عوض +

ق

قابل مواخذہ	وہ شخص جسکا جرم تحقیقات اور تجویز کے لائق ہو +
قانون مختص الامر	وہ قانون جو کسی خاص امر کی نسبت جاری ہو +
قانون مختص المقام	وہ قانون جو کسی خاص ملک یا شہر وغیرہ کے لیے جاری ہو +
قلمرو	سے کل برٹش انڈیا یعنی وہ تمام ملک مراد ہین جنمین گورنمنٹ کے احکام جاری ہین

ک

کمپنی	تاجران شریک کی جماعت +
کمیشن	حق المحنۃ جو فیصدی محسوب کیا جاوے +
...ارنٹین کی حالت	اصلی معنی کوارنٹین کے چالیس کے ہین یعنی چالیس دن کا عرصہ لیکن اصطلاح مین ایک حالت کو کہتے ہین جس مین جہاز رہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جب کوئی جہاز غیر ملک سے بندر مین پہنچتا ہے ... کے عفونت وبائی ساتھ لانے کا خوف ہوتا ہے تو اُس

الفاظ	معنی
	جہاز کے لوگون کی آمدورفت اون لوگون کے ساتھہ ممنوع ہوتی ہے جو اوس بندر مین بود و باش رکھتے ہین ٭
کورٹ آف جسٹس	عدالت ٭
کورٹ مارشل	عدالت جسمین افسران فوج مقدمات متعلقہ جرائم اہل فوج کی تحقیقات و تجویز کرتے ہین ٭
کونسل	جناب نواب گورنر جنرل بہادر یا کسی پریزیڈنسی کے گورنر بہادر کے شورے کی مجلس ٭
ل کا ممبر	شریک مجلس ٭
	گ
گریٹ برٹن	اوس جزیرے کا نام ہے جسکا جنوبی حصہ انگلنڈ اور ویلس ہے اور شمالی حصہ اسکاٹ لینڈ ہے ٭
گورنمنٹ	سرکار یعنی وہ حاکم یا حکام جو ملک کے منتظم ہین ٭
	ل
لائیٹ ہوس	لفظی معنی روشنی کے گھر کے ہین مگر وہ ایک عمارت مینار کے مشابہ جو سمندر کے کنارے یا سمن[illegible] [illegible]تیان کے اوپر [illegible] بنائی جاتی ہے کہ جہاز ران اوسکے اندر کی روشنی کو دیکھکر [illegible]

معنی	الفاظ
یا چٹان کے خطرے سے بچنے کے لیے جہاز کو اوسکے با[illegible] نہ لائین ÷	
کام جو کسی شخص پر باعتبار اوسکے عہدے کے لازم ہین ÷	لوازم منصبی
ایک مہاجنی رقعہ ہے جس مین مکتوب الیہ کو یہ لکھا ہوتا ہے کہ اِس رقعے کے حامل فلان نام کو حسب طلب اوسکے اس قدر روپے تک دیدو ÷	لیٹر آف کریڈٹ
قانون بنانے اور جاری کرنے والے ÷	لیجس لیٹیو
م	
وہ شے یا امر جس سے کسی شخص کو حظ حاصل ہو ÷	مابہ الاحتظاظ
وہ امر جسکی نسبت جھگڑا ہوتا ہے ÷	مابہ النزاع
پانی کے بہنے کی راہ ÷	مجرا ے آب
پانی کے بہنے کی وہ راہ جو آدمی کی بنائی ہوئی نہو جیسا نالہ ندی ÷	مجرا ے آب قدرتی
پانی کے بہنے کی وہ راہ جو آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بدرر و نہر ÷	[illegible]ے آب عملی
اس مجموعے مین مجرمانہ کا لفظ جرمناک کے معنی مین مستعمل ہے	
[illegible]ت مجرمانہ وہ نیت ہے کہ اگر اوس نیت سے کوئی فعل	
[illegible] جرم نہ کیا جاے تو جرم ہوجاے یا علم مجرمانہ	

الفاظ	معنی
	وہ علم ہے کہ اگر بغیر اوس علم کے کوئی فعل کیا جاتا تو وہ جرم نہوتا صرف اوس علم کے سبب سے وہ فعل جرم ہو جاتا ہے ÷
مجنون دوری	جو ہمیشہ مجنون نرہے کبھی کبھی صحیح العقل ہو جایا کرے ÷
مشتبہ الوضع	ایسے لوگ جنکی وضع سے بدمعاشی کا شبہہ ہوتا ہو ÷
مشقت تعزیری بحالت قید	یہ سزا کبھی بجاے سزاے حبس بعبور دریاے شور کے دیجاتی ہے اور اس مین مجرم قید رہتا ہے اور اوس سے سزا کے طور پر مشقت لیجاتی ہے ÷
کونسالحہ	مصالحہ کے معنی باہم صلح کرنے کے ہین لیکن دفعہ ۲۱۴ کی تمثیلون مین اوس صلح سے مراد ہے جو کوئی شخص مرتکب فعل یا جرم کے ساتھ کرے اس شرط پر کہ مرتکب کچھہ معاوضہ دے تو وہ شخص اوسپر نالش کرنے سے باز رہے ÷
مصداق	مضمون ÷
مُعان	وہ شخص جسکی اعانت کی گئی ÷
مُعین	اعانت کر...
ملازم متعہد	ملازم جسکا ... اور عہد
ملاکا	ایک جز...

الفاظ	معنی
ملصق	خوب چسپان جیسے گھر کی دیوار زمین کے ساتھہ +
ملٹیری کورٹ آف ریکویسٹ	عدالت جسمین مقدمات قرضہ خفیف اہل فوج کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے دیکھو ایکٹ ۱۱ ۱۸۵۱ء +
مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ	دیکھو بیان گریٹ برٹن اور آیرلینڈ کا +
منجر	کھینچنے والا +
منعقد	بندھا ہوا یعنی وہ عہد و قرارداد جو باہم ٹھہرا دیکھو دفعہ ۴ +
میونسپل کمشنر	ایک عہدہ دار جسکو بشرکت اور لوگون کے کسی شہر یا قصبے وغیرہ کے اون امور کا انتظام سپرد ہے جنکا انتظام سرکاری ملازمون کے سپرد نہین دیکھو ایکٹ ۲۶ ۱۸۵۰ء

ن

الفاظ	معنی
نسیّہ	اودھار +
[illegible]	یہ نشان تیرنے والے مادے سے بنایا جاتا ہے چنانچہ لکڑی کا پیپا یہہ نشان ہوتا ہے اور لنگر کے ذریعے سے جو [illegible] کی تہ پر پڑا ہوتا ہے قائم رہتا ہے اور اوس سے [illegible] ہے کہ جو شے پانی کے نیچے ہو اوسکا موقع بتلائے جس سے جہاز کو خطرہ ہوتا ہے

الفاظ	معنی
	اوس سے معلوم ہوتا ہے اور اکثر جہاز کے لنگر کا موقع تبلانے کے کام مین بھی آتا ہے
نشان زمین	وہ نشان جو حدود وغیرہ کے تبلانے کے لیے زمین پر واقع ہو
نشان سمندری	نشان واقع سمندر جو جہاز رانون کی رہنمائی کے لیے بنایا جاتا ہے
نمک ناجائز	وہ نمک جو بغیر ادا کرنے محصول سرکاری کے بنایا یا لایا جاے
	و
وارنٹ	اختیار — حکمنامہ
وجہ تحریک	وجہ جس سے کوئی شخص کسی امر کی طرف مائل ہو
وساطت	وسیلہ
وطی خلاف وضع فطری	سے مجامعت با بہائم اور اغلام مراد ہین
وضع ادعائی	وہ وضع جو فی الاصل کسی شخص کی نہو اور اوسنے کسی غرض کے لیے وہ وضع اختیار کی ہو فقط

تمام شد

اشتہار